پاکستان میں لہسن کی کاشت

کسانوں کیلئے تربیتی کتابچہ

پاکستان ہارٹیکلچر ڈویلپمنٹ اینڈ ایکسپورٹ کمپنی
گورنمنٹ آف پاکستان
(اشاعت 2023)

PHDEC
Grow & Globalize

چیئرمین (بورڈ آف ڈائریکٹرز) کا پیغام

ہارٹیکلچر (پھل و سبزیات) کی پیداواری صلاحیت اور برآمدات میں اضافے کے اپنے مقصد کو پورا کرتے ہوئے، مجھے یہ کہتے ہوئے فخر محسوس ہوتا ہے کہ پاکستان ہارٹیکلچر ڈویلپمنٹ اینڈ ایکسپورٹ کمپنی (PHDEC) نے تربیت اور آگاہی کی سرگرمیوں کے ذریعے کاشتکاروں اور برآمد کنندگان کی استعداد کار بڑھانے میں بڑے پیمانے پرمدد فراہم کی ہے، جسکی وجہ سے آج پاکستان ہارٹیکلچر ڈویلپمنٹ اینڈ ایکسپورٹ کمپنی (PHDEC) ایک موثر اورفعال سرکاری ادارے کے طورپر اُبھر کر سامنے آ رہا ہے۔

پاکستان ہارٹیکلچر ڈویلپمنٹ اینڈ ایکسپورٹ کمپنی (PHDEC)، ہارٹیکلچر کے شعبے میں تمام اسٹیک ہولڈرز (Stakeholders) کو اپنی مکمل حمایت پیش کرتی ہے اور پیداوار، برآمدات کے حجم اور قدر میں اضافے کے حصول، ترقی اور نمو کے قومی مقصد کو پورا کرنے کے لئے اس شعبے کی صلاحیت سے فائدہ اٹھانے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

چیف ایگزیکٹو آفیسر (CEO) کا پیغام

پاکستان ہارٹیکلچر ڈویلپمنٹ اینڈ ایکسپورٹ کمپنی(PHDEC)، ہارٹیکلچر (پھل و سبزیات) کے کاشتکاروں اور برآمد کنندگان کو اُن کی سپلائی بیس کو مضبوط بنانے اور عالمی منڈی تک رسائی کے مواقع سے فائدہ اٹھانے میں سہولت فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ پاکستان ہارٹیکلچر ڈویلپمنٹ اینڈ ایکسپورٹ کمپنی (PHDEC) تربیت اور آگاہی کی سرگرمیوں کے ذریعے کاشتکاروں اور برآمد کنندگان کی استعدادِ کار بڑھانے میں مصروفِ عمل ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی سینیٹری اور فائٹو سینیٹری (SPS) ضروریات کے مطابق درآمدی معیارات کو پورا کرنے میں ان کی رہنمائی کرتی ہے۔ یہ کتابچہ اِسی کاوش کی ایک کڑی ہے، جسکا مقصد پاکستان کے ہارٹیکلچر کاشتکاروں کی رہنمائی ہے، تاکہ وہ عالمی معیار کی مصنوعات اگانے میں کامیابی حاصل کر سکیں۔

تعارف (Introduction)

پاکستان ہارٹیکلچر ڈویلپمنٹ اینڈ ایکسپورٹ کمپنی (PHDEC)، کمپنیز ایکٹ 2017 ، سیکشن فورٹی ٹو (Section-42) کے تحت بنائی گئی ہے، جو ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (TDAP)، گورنمنٹ آف پاکستان کے ماتحت اپنے فرائض سر انجام دے رہی ہے۔

وژن (Vision)

☆ پاکستان کو خطے میں سب سے زیادہ مسابقتی اور موثر ہارٹیکلچر پروڈکٹس پیدا اور فراہم کرنے والا ملک بنانا۔

مشن (Mission)

☆ پیداواری صلاحیت اور مسابقت میں اضافہ کے ذریعے ہارٹیکلچر کے شعبے میں ملازمتیں پیدا کرنا اور زرعی آمدنی میں اضافہ کرنا۔

☆ ہارٹیکلچر کے شعبے کی پروڈکٹ کے تنوع اور مانگ کی روشنی میں روایت سے ہٹ کر تبدیلی کے عمل کو فروغ دینا۔

☆ ویلیو ایڈیشن کے ذریعے قومی زرعی جی ڈی پی(GDP) میں ہارٹیکلچر کا حصہ بڑھانا۔

☆ ہارٹیکلچر کے شعبے کو پاکستان کی برآمدی مصنوعات کے بلین ڈالر کلب میں شامل کرنا۔

مقاصد (Mandate)

پاکستان ہارٹیکلچر ڈویلپمنٹ اینڈ ایکسپورٹ کمپنی کا قیام درج ذیل مقاصد کے لیے عمل میں آیا ہے؛

☆ ہارٹیکلچر پروڈکٹس کی تعداد کو بڑھانا۔

☆ ہارٹیکلچر پروڈکٹس کے بعد از برداشت نقصانات کو کم کر کے مسابقت میں اضافہ کرنا۔

☆ مارکیٹ کا تنوع۔

☆ ہارٹیکلچر پروڈکٹس کے معیاراور پیکنگ کو بہتر بنا کر اور برآمدی قوانین کی پابندی کر کے قیمت کو بہتر بنانا۔

☆ ویلیو ایڈیشن ۔

تعارف (Introduction)

لہسن (Garlic) کا شمار اہم ترین سبزیات میں ہوتا ہے۔ جبکہ اس کا ادویاتی استعمال بھی نمایاں ہے۔ لہسن کا نباتاتی نام ایلیئم سٹائیوم (Allium Sativum) ہے۔ طبّی لحاظ سے اس کا استعمال کافی اہم ہے لہسن خون کی شریانوں میں چربی کے انجماد کو روک کر انسان کو دل کی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ جبکہ بلڈ پریشر، بخار، کھانسی، جلدی امراض اور کان کے درد کے لئے بھی مفید ہے۔ اس میں موجود 4 - 6 ملی گرام الیسین (Allicin) خوشبو اور طبّی فوائد کا حامل عنصر ہے۔ اس کے علاوہ لہسن میں نشاستہ، کیلشیم اور پروٹین بکثرت پائے جاتے ہیں جبکہ پوٹاشیم، فاسفورس، زنک، وٹامن سی، اے اور بی بھی وافر مقدار میں موجود ہوتے ہیں۔

اقتصادی طور پر پاکستان میں لہسن تقریباً 33 ہزار ایکڑ پر کاشت ہوا جس کی کل پیداوار 1 لاکھ 30 ہزار ٹن حاصل ہوئی۔

آب و ہوا (Climate)

لہسن اگر چہ موسم سرما کی فصل ہے لیکن ان علاقوں میں زیادہ کاشت ہوتی ہے جہاں موسم گرما اور سرما کا درجہ حرارت معتدل ہو۔ لمبے دن اور معتدل درجہ حرارت (20 تا 25 ڈگری سینٹی گریڈ) پوتھیوں کی نشوونما کیلئے بہترین ہیں۔ جبکہ زمین کے اوپر والے حصے کی اچھی طرح بڑھوتری چھوٹے دنوں اور کم درجہ حرارت میں زیادہ ہوتی ہے۔

زمین کی تیاری (Soil Preparation)

زرخیز اور اچھی نکاس آب والی میرا زمین (Sandy Loam or Silt Loam) سب سے زیادہ موزوں ہوتی ہے۔ سب سے پہلے زمین پر مٹی پلٹنے والا ہل (Mould Board/Disc Plough) چلائیں اور پھر زمین لیزر لیولنگ کے ذریعے اچھی طرح ہموار کر لیں۔ پانی پھیر کر لیول چیک کر لیں تاکہ آئندہ کے لئے نکاسی آب کو آسان بنایا جا سکے۔ بجائی سے ایک ماہ قبل یعنی اگست کے دوسرے یا تیسرے ہفتے میں 8-10 ٹرالی (20-25ٹن) گوبر (Farm Yard Manure) کی گلی سڑی کھاد کو گہرے ہل (Chisel Plough) سے اچھی طرح مکس کر

کے سہاگے کے ذریعے دبا دیں تا کہ وہ مزید گل سڑ (Decomposed) ہو کر قدرتی کھاد میں تبدیل ہو جائے ۔ بجائی سے قبل فاسفورس اور پوٹاش ڈال کر 2-3دفعہ عام ہل (Cultivator/Disc Plough) چلا کر زمین کو اچھی طرح باریک اور بُھر بُھرا کر کے سہاگہ سے ہموار کر لیں۔ اس کے بعد کھیلیاں (Ridges) یا بند (Beds) بنا لیں۔

وقت کاشت

لہسن اگیتی ربیع کی فصل ہے جو کہ وسط ستمبر سے لیکر اکتوبر کے پورے مہینے میں کاشت کی جاسکتی ہے۔ اچھے اور زیادہ جماؤ کے لئے موزوں درجہ حرات 25-30 ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔

اقسام (Varieties)

لہسن گلابی

این اے آر سی۔ ایچ جی 1 (NARC-HG1)

این ایس - 756 (NS-756)

چائنا سفید (ہرنائی سفید)

ایرانی / اٹالین

شرح بیج فی ایکڑ (Seed Rate per Acre)

اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے درمیانے اور بڑے سائز کی پوتھیوں یا تُریوں (Cloves) کو بطور بیج استعمال کرنا چاہیے۔ بیج کی مقدار فی گٹھہ پوتھیوں کی تعداد اور وزن پر منحصر ہوتی ہے۔ جبکہ بیج فی ایکڑ قطار سے قطار اور پودے سے پودے کے فاصلے کے ساتھ تبدیل (کم یا زیادہ) ہوجائے گا۔

لہسن کی اہم اقسام کا بیج ایک محتاط اندازے کے مطابق درج ذیل ہے۔

این اے آر سی-ایچ جی 1	800 کلو گرام (20 من)
چائنا سفید (ہرنائی سفید)	600 کلو گرام (15 من)
این ایس - 756	320 کلو گرام (8 من)
لہسن گلابی	240 کلو گرام (6 من)

طریقہ کاشت (Cultivation)

لہسن کی کاشت کیلئے پوتھیاں (پھلی) بطور بیج استعمال کی جاتی ہیں۔ لہسن کی پوتھیوں کو عام طور پر کھیلیوں (Ridges) پر کاشت کیا جاتا ہے۔ جبکہ ہموار زمین یا بند (Beds) پر بھی کاشت کیا جاسکتا ہے۔ عام طور پر کھیلیاں مشرق و مغرب کی سمت رکھی جاتی ہیں تاکہ سورج کی روشنی کا گزر بہتر رہے۔

قطاروں کا فاصلہ (فٹ)	پودوں کا فاصلہ (انچ)	قطاریں (تعداد)	پودے (تعداد)
1.0	5	1	104,544
1.0	6	1	87,120
1.5	7	2	99,566
1.5	8	2	87,120
2.0	5	2	104,544
2.0	6	2	87,120
2.5	4	2	104,544
2.5	5	2	83,635

اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے 100,000-80,000 پودے فی ایکڑ ہونے ضروری ہیں۔ پودوں کو کھیلی (Ridge) کے اوپر یا پھر دونوں اطراف زِگ زَیگ جبکہ بند (Bed) پر 3-5 قطاروں میں جہاں قطار سے قطار کا فاصلہ 10 - 12 انچ جبکہ پودے سے پودے کا فاصلہ 6 - 8 انچ ہوگا۔ ٹریکٹر کے گزر نے کے لئے بند سے بند کے درمیان کا فاصلہ کم از کم 16 - 18 انچ رکھیں۔

پوتھیوں کو 1-2 انچ گہرا دبا دیں جبکہ موٹا حصہ (Blunt End) نیچے کی طرف اور نوک والا حصہ (Pointed end) اوپر کی طرف ہو۔ اس پر ہلکی سی مٹی ڈال کر پانی لگادیں۔

آبپاشی (Irrigation)

لہسن کی بجائی کے 24 گھنٹے کے اندر پہلا پانی دیا جائے۔ پہلے ماہ فصل کو 10-15 دن کے وقفہ سے پانی دینا چاہیے۔ اگلے دو ماہ یعنی دسمبر اور جنوری میں پانی کا دورانیہ 15-20 دن تک ہوجائے گا۔ موسم زیادہ ٹھنڈا ہونے یا بارش کی صورت میں وقفہ مزید زیادہ بھی ہوسکتا ہے۔ آخری 6-8 ہفتوں (مارچ / اپریل) میں جب گٹھوں کی بڑھوتری ہورہی ہوتی ہے حسب ضرورت پانی دیا جائے۔ زیادہ پانی یا بارش کی صورت میں گٹھوں کو پھپھوند لگنے کا خطرہ پیش آسکتا ہے۔ عام زبان میں لہسن کو پانی سے نفرت کرنے والی فصل کہا جاتا ہے لہٰذا پانی احتیاط کے ساتھ لگانا چاہیے۔

ملچنگ (Mulching)

گندم کا بھوسہ یا چاول کی پرالی بحساب 1-2 ٹن لے کر 1-2 انچ کی تہہ لگائیں۔ ملچنگ جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کرنے کے ساتھ ساتھ زمین کی زرخیزی بڑھانے میں بھی مددگار ہوگی۔

کھادوں کا ستعمال (Fertilizer Application)

لہسن کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے کیمیائی کھادوں کا استعمال نہایت اہم ہے۔ لہٰذا کھادوں کا متوازن اور متناسب استعال کرنے کے لئے زمین کا تجزیہ کرانا بھی ضروری ہے۔ عمومی طور پر لہسن کے لئے 80 کلوگرام نائٹروجن، 46 کلوگرام فاسفورس اور 25 کلوگرام پوٹاشیم کی ضرورت ہوتی ہے۔ 2 بوری ڈی اے پی اور ایک ایک بوری یوریا اور سلفیٹ آف پوٹاش فی ایکڑ بجائی سے قبل یعنی کھیلیاں بنانے سے پہلے زمین میں عام ہل چلاکر اچھی طرح ملادیں۔

وسط اکتوبر میں لگائی گئی لہسن کی فصل کو 60 دن بعد (وسط دسمبر یعنی شدید سردی سے قبل) ایک بوری یوریا ڈرم کے ذریعے پانی کے ساتھ فلڈ کریں۔ لہسن کی بہتر پیداوار حاصل کرنے کے لئے اگلی مقدار 120 دن بعد (آخر جنوری/

PHDEC
Grow & Globalize

فروری شدید سردی کے بعد) فصل کا جائزہ لیتے ہوئے ایک بوری امونیم نائٹریٹ یا ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ (گوارہ کھاد) استعمال کریں۔ اس کے علاوہ فروری/مارچ میں ہیومک ایسڈ (Humic Acid) بحساب 5 کلوگرام کے ساتھ سلفر بحساب 1-2 کلو گرام یا زنک سلفیٹ 2-3 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کرکے لہسن کی پیداواری صلاحیت بڑھائی جاسکتی ہے۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی (Weeds and its Control)

چوڑے پتے والی جڑی بوٹیوں کے تدارک کے لئے پینڈی متھالین (سٹامپ) بحساب 800 ملی میٹر اور گھاس نما جڑی بوٹیوں کے لئے ڈوال گولڈ بحساب 400 ملی لیٹر بجائی کے پہلے پانی کے دوسرے دن 100 لیٹر پانی میں ملاکر سپرے کریں۔ اگر کسی وجہ سے بجائی کے فوراً بعد سپرے نہیں کرسکے تو کاشت سے 30-40 دن کے بعد ہدف (آکسی فلورفین Oxyfluorfen) بحساب 200 ملی لیٹر کو 100 لیٹر پانی میں ملاکر سپرے کردیں۔ فصل کی جڑی بوٹیوں کی تعداد کو دیکھتے ہوئے دسمبر/جنوری اور فروری میں 1-2 دفعہ گوڈی کریں۔ یہ عمل پودوں کو زیادہ خوراک حاصل کرنے کے ساتھ بہتر اور صحت مند گٹھے (Bulb Formation) بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔

حملہ آور کیڑے اور تدارک (Insect/Pests and its Control Measures)

لہسن پر زیادہ تر کیڑوں کا حملہ نہیں ہوتا۔ بعض اوقات فروری / مارچ میں تھرپس (Thrips) کا حملہ ہوتا ہے جسے نہایت آسانی کے ساتھ کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ تھرپس کی مادہ پتوں میں سوراخ کر کے انڈے دیتی ہے۔ یہ کیڑا پتوں کا رس چوس کر ان کی شکل خراب کردیتا ہے اور پتوں کے کنارے سخت ہوکر نیچے کی طرف جھک جاتے ہیں جبکہ پتوں کی نچلی سطح کیڑے کے فضلے کی وجہ سے چمکدار نظر آتی ہے۔ تھرپس کے انسداد کے لئے درج ذیل زہروں میں سے انتخاب کرکے سپرے کریں۔

- امیڈاکلوپرڈ (Imidacloprid) بحساب 200 ملی لیٹر فی ایکڑ۔
- کلورفیناپائر (Chlorfenapyr) بحساب 200 گرام فی ایکڑ۔
- ڈائی میتھویٹ (Dimethoate) بحساب 400 ملی لیٹر فی ایکڑ۔
- ایسی فیٹ (Acephate) بحساب 300 گرام فی ایکڑ۔
- اس طرح سپرے کو 7-10 دن کے وقفہ کے بعد دہرائیں۔

بیماریاں اور تدارک (Diseases and its Control Measure)

ارغوانی جھلساؤ (Purple Blotch)

یہ لہسن کی سب سے اہم بیماری ہے۔ سب سے پہلے پتوں پر سفید رنگ کے چھوٹے چھوٹے دھبے نمودار ہوتے ہیں۔ جیسے جیسے دھبوں کا سائز بڑھتا ہے ان کا رنگ ارغوانی ہونا شروع ہوجاتا ہے۔

جبکہ پتوں کے کنارے سرخی مائل رنگت میں تبدیل ہوجاتے ہیں اور اردگرد پیلی رنگت کے حلقے بنے ہوتے ہیں۔ ان دھبوں کا پھیلاؤ اوپر سے نیچے کی طرف ہوتا ہے اور پھر سارا پتہ ان کی لپیٹ میں آجاتا ہے۔ یہ بیماری متاثرہ بیج اور بیمار پودوں کے خس و خاشاک (باقیات) سے پھیلتی ہے۔ جبکہ 22-30 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت اور 90 فیصد سے زیادہ نمی اور بارشیں اس بیماری کا سبب بنتی ہیں۔ لہٰذا بیماری سے پاک کھیت اور تندرست بیج استعمال کریں جبکہ کھیت سے بیمار پودوں کو جلد سے جلد تلف کردیں۔

لہسن کے پتوں کی چوٹی کا سفید جھلساؤ (Wither Tip Blight of Garlic)

بیماری سب سے پہلے پتوں کے سروں سے شروع ہوتی ہے اور پتے اوپر سے سوکھنے لگتے ہیں۔ زیادہ بارش کی صورت میں بیماری شدت اختیار کرجاتی ہے جس سے بعد ازاں پوتھیوں کا سائز چھوٹا رہ جاتا ہے اور لہسن کی پیداوار کم ہوجاتی ہے۔

لہسن کی کنگی (Rust)

یہ پھپھوند سے پھیلنے والی بیماری ہے۔ پتوں کے اندرونی اور بیرونی اطراف پر بھورے یا نارنگی رنگ کے ابھرے ہوئے دھبے نمودار ہوتے ہیں۔

لہسن کے تنے کا گلاؤ اور پتوں کا جھلساؤ (Stem Psyllium Leaf Blight)

یہ بیماری پتوں کے نوک دار کناروں سے حملہ آور ہوتی ہے پھر کناروں سے پتوں کے نیچے کی طرف چلتی ہے۔ شروع میں متاثر پتے زردی مائل رنگت کے ہوتے ہیں جو بیماری کی شدت کی صورت میں بھورے رنگ کے ہوجاتے ہیں۔ مرطوب درجہ حرارت اور ہوا میں 80 فیصد نمی ہو تو یہ بیماری زیادہ حملہ آور ہوتی ہے۔

لہسن کی روئیں دار پھپھوند (Downy Mildew)

شروع میں پیلے رنگ کے دھبے پتوں پر دھاریوں کی شکل میں نمودار ہوتے ہیں بعد ازاں پتے پیلے پڑجاتے ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں تمام پتے سوکھ جاتے ہیں۔ پتے اپنا تناؤ کھوکر گرجاتے ہیں اور پودے مرجاتے ہیں۔

مندرجہ بالا لہسن کی بیماریوں کے تدارک کے لئے مندرجہ ذیل زہروں کا استعمال ادل بدل کے اصول کے مطابق 7-10 دن کے وقفہ سے سپرے کو دہرائیں۔ ان زہروں کا انتخاب نیچے دیئے گئے شیڈول کے مطابق ترتیب دیں؛

احتیاطی سپرے

- بجائی کے ایک ماہ بعد یا پودے زمین سے نمودار ہونے کے بعد (نومبر) میں احتیاطی سپرے کریں۔
- میٹل ایکسل + مینکوزب (Metalaxal+Mencozeb) بحساب 250 گرام فی ایکڑ۔

دوسرا سپرے

- بجائی کے 60-90 دن (دسمبر / جنوری) میں دوسرا سپرے کریں۔
- آزاکسی سٹروبن + ڈائی فینکونازول (Azoxystorbin + Difenconazole) بحساب 250 گرام فی ایکڑ۔
- آزاکسی سٹروبن + کلوروتھیلونل (Azoxystorbin + Chlorothalonil) بحساب 500 ملی لیٹر فی ایکڑ۔
- سائی ماکسنل + مینکوزب (Cymoxanil + Mencozeb) بحساب 600 گرام فی ایکڑ۔

تیسرا سپرے

- بجائی کے 90-120 دن (جنوری/فروری) میں تیسرا سپرے کریں۔
- آزاکسی سٹروبن پلس کاپر آکسی کلورائیڈ (Azoxystorbin + Copper Oxychloride) بحساب 200 گرام فی ایکڑ۔
- ڈائی فینکونازول + میٹل ایکسل + مینکوزب (Difenconazole + Metalaxal + Mencozeb) بحساب 50 گرام + 400 گرام فی ایکڑ۔
- میکوبیوٹانل + میٹل ایکسل + مینکوزب (Mucobutanil + Metalaxal + Mencozeb) بحساب 50 گرام + 400 گرام فی ایکڑ۔

چوتھا سپرے

- یہ سپرے 120-150 دن (فروری/مارچ) میں کریں۔
- فوسیٹائل ایلومینیم + مینکوزب (Fosetyl Aluminium + Mencozeb) بحساب 400 گرام فی ایکڑ۔
- ڈائی فینکونازول + ٹیبوکونازول (Difenconazole + Tebuconazole) بحساب 250 گرام فی ایکڑ۔
- تھائیوفنیٹ میتھائل + کلوروتھیلونل (Thiophanate Methyl + Chlorothalonil) بحساب 500 گرام فی ایکڑ استعمال کریں۔
- تنے اور گٹھوں کے گلاؤ کے تدارک کیلئے جنوری، فروری اور مارچ کے مہینوں میں فوسیٹائل ایلومینیم (Fosetyl Aluminium) بحساب 2 کلوگرام فی ایکڑ پانی کے ساتھ فلڈ کریں۔ شدید نقصان سے بچنے کے لئے یہ عمل 2-3 دفعہ دہرائیں۔

نوٹ: یہاں پر ایک بات جو قابل ذکر ہے وہ یہ کہ اگر زمیندار نے ورائٹی (NARC-G1) لہسن کاشت کیا ہے تو 15 مارچ سے لیکر 15 اپریل کے درمیان ہر پودے سے بولٹ یعنی گندلوں کیلئے سٹاک نکلے گا۔ سیڈ سٹاک نکالنا اس ورائٹی کی خاصیت ہے۔ بولٹ یعنی سیڈ سٹاک کو شروع کے دنوں میں ہاتھوں کی مدد سے توڑ دینا چاہیے تاکہ اوپر کو خوراک جانا بند ہوجائے اور پودے کی خوراک یعنی بلب میں جمع ہونا شروع ہوجائے اس سے پیداوار میں بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ سیڈ سٹاک یعنی تخم اس میں نہیں بنتا۔ ہمیں پودے کی خوراک کو بلب کی طرف منتقل (Divert) کرنے کے لئے اس کے سٹاک کو توڑنا ہوگا تاکہ پیداوار میں خاطر خواہ بڑھوتری ہو۔

ڈنڈی یا سٹہ / گندیل (Scape) کو نکالنا

کچھ اقسام مارچ / اپریل میں پودے کے درمیان سے ڈنڈی /گندیل یا سٹہ (Scape) نکالتی ہیں۔ اس بیج والی ڈنڈی (Stalk) کو انگلی کی مدد سے توڑ دینا ضروری ہے۔ اس ڈنڈی پر تخم نہیں بنتا اور نہ ہی ابھی تک کسی ملک میں لہسن کا تخم بنا ہے یہ صرف اپنی پوتھی/تُری (Cloves) سے ہی نئے پودے بناتا ہے۔ اس کو نکالنے سے خوراک اوپر والے حصے کو ملنے کی بجائے نیچے گٹھوں (Bulbs) میں جمع ہوگی جس سے لہسن کے گٹھے بھی بڑے سائز کے بنیں گے اور پیداوار بھی زیادہ ہوگی۔

برداشت یا گٹھوں کا نکالنا (Harvesting)

لہسن کی دیسی اقسام مارچ تک نکالنے کے لئے تیار ہوجاتی ہیں جبکہ این اے آر سی۔ اپچ جی 1 آخر اپریل یا اوائل مئی میں برداشت کے قابل ہوتی ہے۔ لہذا فصل پکنے سے 10- 15 دن پہلے پانی لگانا بند کردینا نہایت اہم ہے۔ اصولاً گٹھوں کو جلدی نکالنا زیادہ بہتر ہے بانسبت دیر سے نکالنے کے کیونکہ دیر سے نکالنے پر لہسن کے گٹھوں (Bulbs) اور پوتھیوں (Cloves) کو نقصان ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔ کھیت سے گٹھوں کو نکالنے کا عمل 3-4 دن میں مکمل کرلیں۔ اس دوران گٹھوں کو اس طرح کھیت میں رکھیں کہ 8-10 پودوں کی ایک گڈی بنائیں اور ہر گڈی کے پتے دوسرے گڈی کے گٹھوں کو ڈھانپ لیں تاکہ سورج کی سیدھی روشنی کا کم سے کم گزرہوسکے۔ دوسرے مرحلے میں ان گڈیوں کو 6-7 دن کے لئے سایہ دار جگہ (درخت یا گرین نیٹ) میں کھلا کھلا رکھیں اور تیسرے مرحلے میں ان گڈیوں کو ہوا دار کمرے یا اسٹور میں لے جاکر ٹکا دیں۔

حفاظت اور ذخیرہ (Storage and Curing)

اچھے ہوادار کمرے یا سٹور کا انتخاب کریں۔ ایک ایکڑ کے تازہ لہسن کو سٹور کرنے کے لئے 500 - 700 مربع فٹ جگہ درکار ہوگی۔ اس میں متوقع کیڑے مثلاً پھپھوندی وغیرہ کے تدارک کے لئے ڈیلٹا میتھرین (Deltamethrin) بحساب 100-200 ملی لیٹر فی 20 لیٹر پانی میں ملاکر پورے کمرے یا اسٹور کو

سپرے کریں اور 24 گھنٹے کے لئے بند کردیں تاکہ زہر کا اثر زائل نہ ہو۔

ان گڈیوں کو اچھے ہوادار برآمدے/کمرے یا سٹور (Shed) میں تاروں پر اس طرح لٹکائیں کہ گٹھوں (Bulbs) کا رخ نیچے کی طرف اور پتوں کا رخ اوپر کی طرف ہو۔ اس کے علاوہ لکڑی کے پھٹے (Pellets) بھی استعمال کرسکتے ہیں جو کہ زمین سے ایک فٹ اوپر اینٹوں (Pillars) پر رکھے گئے ہوں۔ زیادہ درجہ حرارت اور سیدھی سورج کی روشنی گٹھوں/پوتھیوں کو نقصان پہنچا سکتی ہیں کیونکہ حفاظت (Curing) کے عمل کو 3-4 ہفتے درکار ہوتے ہیں۔ لہسن کو 25-30 ڈگری سینٹی گریڈ اور 60-70 فیصد نمی والے ہوادار کمرے یا سٹور میں 4-6 ماہ کے لئے رکھا جاسکتا ہے۔

پیداوار (Production)

مندرجہ بالا سفارشات پر عمل کرکے دیسی اقسام سے 3-4 ٹن(75-100 من)، غیر ملکی (ایرانی/اٹلی/چائنا) اقسام سے 5-6 ٹن (125-150 من) اور این اے آر سی۔ ایچ جی 1 سے 7-8 ٹن (175-200من فی ایکڑ پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔

اِظہارِ تشکر

پاکستان ہارٹیکلچر ڈویلپمنٹ اینڈ ایکسپورٹ کمپنی (PHDEC)، ایک سیکشن فورٹی ٹو (Section-42) کمپنی ہے، جو ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (TDAP) کے ماتحت اپنے فرائض سرانجام دے رہی ہے۔

پاکستان ہارٹیکلچر ڈویلپمنٹ اینڈ ایکسپورٹ کمپنی (PHDEC) ہمیشہ سے ہارٹیکلچر پروڈکٹس کے حوالے سے کسانوں کی رہنمائی کے لیے کوشاں رہی ہے۔ اسی پیرائے میں پاکستان ہارٹیکلچر ڈویلپمنٹ اینڈ ایکسپورٹ کمپنی (PHDEC) نے لہسن کے لئے یہ تزیبتی کتابچہ ترتیب دیا ہے، جس میں اِس کی کاشت، دیکھ بھال اور برداشت کے بارے میں معلومات کو یکجا کیا گیا ہے تاکہ کسان دوست اس کتابچے کی رہنمائی میں لہسن کی بہتر پیداوار لے سکیں اور پاکستان کو خوشحال بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

پاکستان ہارٹیکلچر ڈویلپمنٹ اینڈ ایکسپورٹ کمپنی (PHDEC) درج ذیل اِداروں اور سٹیک ہولڈرز کا تہہ دِل سے مشکور ہے جنہوں نے اس کتابچے کی ترتیب و تدوین اور نظرِ ثانی میں ہماری رہنمائی فرمائی:

- ہارٹیکلچر ریسرچ اِنسٹیٹیوٹ، قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، اسلام آباد
- ادارہ تحقیقات پھل و سبزیات، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ، فیصل آباد
- بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ، چکوال
- پیر مہر علی شاہ بارانی زرعی یونیورسٹی، راولپنڈی
- بلوچستان زرعی ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ سنٹر، کوئٹہ
- صوبائی زرعی تحقیق و توسیع کے ادارہ جات

(0092 51) 9107381-86
info@phdec.gov.pk
www.phdec.gov.pk

PHDEC
Grow & Globalize